

98153- جادو، ٹونے اور کمانت کی ترویج کرنے والے چینلز کے بارے میں نصیحت

سوال

آج کل ایسے چینلز مقبول ہو چکے ہیں جو لوگوں کو جادو ٹونے سے نجات دلانے کا دعویٰ کرتے ہیں، اس کے لیے وہ والدہ کا نام اور متاثرہ شخص کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہیں۔ نیز وہ لوگ علم نجوم کے ذریعے مستقبل کے بارے میں علم حاصل کرنے کا دعویٰ بھی کرتے ہیں۔ ان ٹی وی چینلز کو دیکھنے کا کیا حکم ہے؟

پسندیدہ جواب

"تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں رحمت اور سلامتی نازل ہو اللہ کے رسول، آپ کی آل اور آپ کے صحابہ کرام پر، اور آپ کی ہدایت پر طینے والے تمام لوگوں پر، بعد ازاں : کچھ چینلز کی جانب سے جادو، ٹونا اور کمانت کی ترویج کے لیے پروگرام نشر کیے جاتے ہیں یہ بہت بڑا گناہ اور تباہی ہے، اس سے لوگوں کو گمراہ کیا جا رہا ہے۔

ان علوم کی بنیاد جھوٹ، دجل اور فلکیات کے ذریعے علم غیب جاننے کے دعوے پر ہوتی ہے، اور درحقیقت یہ ان کا محض دعویٰ ہی ہوتا ہے، یا پھر ان کی باتوں کی بنیاد شیطانی جنات ہوتے ہیں، بلکہ کبھی تو ایسے بھی ہوتا ہے ان شعبہ بازوں کو علم فلکیات وغیرہ کا بھی کوئی علم نہیں ہوتا مال بٹورنے کے لیے ایسے جھوٹے دعوے کرنے لگ جاتے ہیں۔ ویسے اگر غور کریں تو ایسی چیزیں جاہل، کم علم اور کمزور ایمان والوں پر ہی اثر انداز ہوتی ہیں، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے جادو، جادو گروں اور کمانوں کی خوب مذمت فرمائی ہے، جیسے کہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿وَلَا يَنْفَعُ السَّاحِرَ حَيْثُ أَتَى﴾

ترجمہ: جادو گر کامیاب ہو ہی نہیں سکتے وہ چاہے جہاں سے بھی آجائیں۔ [طہ: 69]

اسی طرح فرمایا:

﴿فَيَسْتَكْمِنُونَ بِهِمْ مُتَوَكِّفُونَ عَلَيْهِمْ وَإِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَاتٍ مِنْ حَمَلٍ كَثِيرٍ مِمَّا نَسُوا وَيَسْتَخْفُونَ بِأَعْيُنِهِمْ وَمَا يُبْصِرُونَ وَلَا يَحْصُرُونَ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ شَيْءٍ أَنْ يَقْدِرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ جِزَاءَ الَّذِي يُضِلُّونَ بِهِمْ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ شَيْءٍ أَنْ يَهْدِيَهُمْ لِحَبْلٍ مِنْ رَبِّهِمْ﴾

ترجمہ: پس وہ ان دونوں سے ایسی چیز سیکھتے جو آدمی اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی ڈلوادے؛ حالانکہ وہ کسی کو بھی اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نقصان نہیں دے سکتے، حالانکہ وہ ایسی چیز سیکھتے تھے جو انہیں نقصان دیتی تھی انہیں فائدہ نہیں دے سکتی تھی۔ اور یقیناً انہوں نے جان لیا تھا کہ جس نے بھی اس کو خرید اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔

[البقرة: 102]

ایسے ہی اللہ تعالیٰ نے فرعون کے جادو گروں کے بارے میں فرمایا:

﴿قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرَانِ اللَّهُ سَيَبْطِلُهُنَّ اللَّهُ لَأَنْفُسِكُمْ وَعَمَلِ الْفٰسِدِينَ﴾

ترجمہ: موسیٰ نے کہا: تم جو بھی لے کر آئے ہو جادو ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ اسے کالعدم کر دے گا، یقیناً اللہ تعالیٰ فساد یوں کے کام نہیں سنوارتا۔ [یونس: 81]

اسی طرح صحیح مسلم میں ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جو شخص بھی کسی کا ہن کے پاس آکر اس سے پوچھتا ہے تو اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں کی جاتی۔) اسی طرح کتب سنن میں ہے کہ: (جو شخص کسی کا ہن یا قیافہ شناس سے جا کر پوچھتا ہے اور اس کی بات کی تصدیق کرتا ہے تو اس نے محمد پر نازل ہونے والی وحی کے ساتھ کفر کیا۔) اب یہاں ان کے پاس کوئی جائے یا ان سے رابطہ کرے دونوں کا حکم ایک ہی ہے۔

اس بنا پر ایسے پروگرام دیکھنے سے بچنا ضروری ہے، چاہے وقت پاس کرنے کے لیے دیکھنا ہو تب بھی جائز نہیں ہے، حرام ہے۔ جبکہ ان پروگراموں میں موجود لوگوں سے رابطہ کرنے کے بارے میں تو وعید پہلے گزر چکی ہے۔

گھر کے سربراہ کی ذمہ داری بنتی ہے کہ ایسے جادوگروں اور شعبہ بازوں کے پروگراموں سے اپنے ماتحت افراد کو بچائیں، ان سے رابطہ اور تعلق رکھنے سے روکیں؛ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی فرمان ہے کہ: (تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے اور تم میں سے ہر ایک سے اس کی ذمہ داری کے بارے میں پوچھا جائے گا) نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی فرمان ہے کہ: (جو تم میں سے کسی برائی کو دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے روکے، اور اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو اپنی زبان سے روکے۔۔۔) اس لیے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری بنتی ہے کہ ایسے چینلز سے دیگر مسلمانوں کو خبردار کریں، محض مال بٹورنے کے لیے پیش کیے جانے والے پروگراموں سے بچیں، یہ لوگ مال کی خاطر حلال و حرام میں تفریق بھول جاتے ہیں، ان کا مقصد بھی یہی ہوتا ہے کہ خود بھی تباہ ہوں اور دوسروں کو بھی تباہ کریں۔ اللہ تعالیٰ ہی ہمیں کافی ہے اور وہی ہمارے معاملات سنوارنے والا ہے۔

دستخط:

فضیلۃ الشیخ عبدالرحمن بن ناصر البراک

فضیلۃ الشیخ عبداللہ بن عبدالرحمن الجبرین

فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ الراحمی

واللہ اعلم